سوال

(176) صدقہ فطر کا حکم اور مقدار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقہ فطر واجب ہے یا سنت؟ نیز یہ کس پر واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر تمام مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے سب پر فرض قرار دیا ہے۔ (صحيح بخاري، الزكاة، باب صدقة الفطر، حديث: 1503-1504 و صحیح مسلم، الزکاۃ، حدیث: 984) اس کی مقدار کھانا، کھجور، جو، کشمش، پنیر وغیرہ کا ایک صاع ہے اور آپ نے حکم دیا ہے کہ اسے عید الفطر کی نماز کی طرف نکلنے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے، یہ فریضہ نبویہ ہے، رمضان کے اختتام پر اسے ادا کرنے کا حکم ہے تاکہ لغو اور بے ہودہ باتوں سے روزہ پاک ہو جائے اور مسکینوں کو کھانا میسر آسکے اور وہ عید کے دن لوگوں سے مانگنے اور سوال کرنے سے بے نیاز ہو جائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 139

محدث فتویٰ